سوال

نانی کا دودھ پینے والی لڑکی سے شادی؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے والدین ایک ایسی لڑکی سے میرا رشتہ طے کرارہے ہیں، جس نے میری ماں کی والدہ یعنی میری نانی کا تین مہینوں تک دودھ پیا ہے۔ کیا وہ لڑکی میری رضائی خالہ ہوگئی ہے؟ اور کیا ایسی صورت میں لڑکی سے میرا رشتہ شرعی لحاظ سے جائز ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جس رضاعت سے حرمت ثابت ہوتی ہے وہ ہے جو پانچ یا اس سے زیادہ رضعات پر مشتمل ہو اور دو سال کی عمر کے اندر ہو اور ایک رضعہ یہ ہے کہ بچہ پستان کو منہ میں لیکر اس سے دودھ چوسے اور پھر اسے چھوڑ دے اور اگر وہ پھر پستان کو منہ میں لے لے اور اس سے دودھ پینا شروع کر دے تو یہ دوسرا رضعہ ہوگا لہذا اگر اس لڑکی نے اس طرح آپ کی نانی کا پانچ یا اس سے زیادہ رضعات دودھ پیا ہے تو وہ رشتہ میں آپ کی خالہ لگے گی اور خالہ سے نکاح کرنا شرعا حرام ہے۔ کیونکہ رضاعت سے وہ تمام رشتے حرام ہوجاتے ہیں جو نسب سے ہوتے ہیں۔ نبی کریم نے فرمایا:

إِنَّ الرَّضَاعَةَ تُحَرِّمُ مَا تُحَرِّمُ مِنَ الوِلَادَةِ (بخاری: 2646)

بے شک رضاعت سے وہ تمام رشتے حرام ہوجاتے ہیں جو نسب سے حرام ہوتے ہیں۔

لہذا آپ کے اس لڑکی سے شادی کرنا جائز نہیں ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی